



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

نہری زمین پر مالیہ دینا پسنا ہے، کیا یہ مالیہ عشر میں شمار نہیں ہو سکتا؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَلِحَمْدٍ لِّلّٰهِ الْعَظِيْمِ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَكْبَرُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَظِيْمِ
لَا إِلٰهَ اِلَّا هُوَ

مسئلہ میں اگرچہ اختلاف ہے، مگر میری تحقیق یہ ہے کہ مالیہ عشر میں شمار نہیں ہوگا، آپ اسے زمین اور کنوں کے دوسرے مصارف میں شمار کر سکتے ہیں، اور تمام مصارف منها کرنے کے بعد جو بھی اس سے عشار ادا کریں۔
(اہل حدیث سجدہ رہ جلد ۳ شمارہ نمبر ۲)

حَذَا عَنِّي وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاوی علمائے حدیث

جلد 7 ص 139

محمد فتوی